السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید اہلحدیث متدین حاجی ہے۔ مگر کوئی اولاد نہیں پوتے ہیں۔ مگروہ شرع کے پابند نہیں ہیں۔ بے نمازی وغیرہ ہیں۔ دریں صورت زید اپنی جائداد راہ خدا میں دینا چاہتا ہے کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید اپنی زندگی میں مختار ہے۔ اپنی جائداد کو راہ خدا میں خرچ کر سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا سارا مال خدا کی راہ میں دے دیا تھا۔

تشریح

بے شک زید اپنی زندگی میں مختار ہے۔ چاہے تو اپنی زندگی میں سارا مال خرچ کر دے۔ ایسا کرنا اگر جزبہ للہیت کے ماتحت ہے تو ٹھک ہے اور اگر جائز وارثوں کی محض محروم الارث کرنے کے نیت سے ہے۔ تو قطعا ٹھک نہ ہوگا۔ اللہ کے نبی محمد رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

(نک أَنْ تذَرَ ورَثتکَ أَغنِیاءَ، خَیرٌ مِن أَنْ تذَرَہُم عَالَةً یَتَکَفَّفُونَ النَّاسَ الحدیث (متفق علیہ

تم نے اپنے ورثاء کو غنی چھوڑ کر جاؤ یہ بہتر ہے اس سے کہ تم ان کو محتاج چھوڑ کر جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری